ایم کیوایم بات چیت اور مذاکرات کیلئے کسی جماعت سے بھیک نہیں مانگے گی۔الطاف حسین

آصف علی زرداری کو مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کا اتحاد مبارک ہو، وہ شوق سے حکومت بنائیں

اگرانہیں معاشی طور پرتباہ حال پاکستان اچھا نہیں لگ رہا ہے تو پھر وہ حکومت کیوں حاصل کر رہے ہیں؟

اگر یہ مسائل حل نہیں کرسکتے تو اپوزیشن کے مشترکہ امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار کو وزیراعظم بنادیں ہم مسائل حل کردینگے

ایم کیوایم کے 24ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں کراچی سمیت پاکستان کے 25 شہروں میں بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔18، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے واشگاف الفاظ میں کہا ہے کہ ایم کیوایم افہام وتفہیم اور مذاکرات پر یقین رکھتی ہے لیکن وہ بات چیت اور مذاکرات کیلئے کسی جماعت سے بھیک نہیں مانگے گی۔انہوں نے کہا کہ آصف علی زرداری کو مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کا اتحاد مبارک ہو، وہ شوق سے حکومت بنائیں، ایم کیوایم انکی حکومت کے ہرمثبت اقدام کی حمایت کرے گی۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن نے ابھی حکومت بنائی نہیں ہے اور انہوں نے ابھی سے چلانا شروع کردیا ہے کہ ہمیں خون میں ڈوبا ہوا اور معاشی طور پرتباہ حال پاکستان دیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ اگرانہیں معاشی طور پرتباہ حال پاکستان اچھا نہیں لگ رہا ہے تو پھر وہ حکومت کیوں حاصل کررہے ہیں اسکے بجائے اپوزیشن میں بیٹھنے کا اعلان کردیں، اگر یہ مسائل حل نہیں کرسکتے تو اپوزیشن کے مشترکہ امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار کو وزیراعظم بنادیں ہم مسائل حل کردیں گے۔جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار منگل کو ایم کیوایم کے 24ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں کراچی سمیت پاکستان کے 25 شہروں میں بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔یوم تاسیس کا مرکزی اجتماع کراچی میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد ہوا جبکہ جناب الطاف حسین کا خطاب سندھ کے 19، شہروں، وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، صوبہ سرحد کے شہر پشاور، صوبہ پنجاب کے شہر لاہور، صوبہ بلوچستان کے شہر کوئٹہ اور آزاد کشمیر کے شہر میرپور میں بھی سنا گیا۔ان اجتماعات میں مختلف قومیتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں نے شرکت کی جن میں خواتین بھی بڑی تعداد میں موجود تھیں۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داروں، کارکنوں اورحق پرست عوام کو ایم کیوایم کے 24ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی سیاسی ومذہبی جماعتوں کی جانب سے ایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈوں کا سلسلہ آج تک جاری ہے۔لندن میں منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں ملک کی دائیں اور بائیں بازو کی سیاسی ومذہبی جماعتوں نے ایک قرارداد منظور کی جس میں کہا گیا تھا کہ یہ جماعتیں ملک میں افہام وتفہیم کی فضاء پیدا کریں گے، ماضی کو فراموش کردیں گے لیکن اے پی سی میں شریک کوئی بھی سیاسی ومذہبی جماعت ایم کیوایم سے نہ بات کرے گی اور نہ ہی مذاکرات کرے گی۔انہوں نے کہا کہ اس قرارداد پر تمام جماعتوں نے خوشی کا اظہار کیا حالانکہ یہ وہی جماعتیں ہیں جنہوں نے ملک میں انارکی پھیلائی اور اسٹیبلشمنٹ کی آلہ کار بن کر دونوں ہاتھوں سے قومی خزانہ لوٹا لیکن آج وہی جماعتیں محب وطن بنکر ایک مرتبہ پھر پاکستان کے عوام کو بے وقوف بنانے کیلئے میدان میں آئی ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حالیہ انتخابات کے بعد ایم کیوایم نے سب سے پہلے مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی اور دیگر جماعتوں کو ملنے والے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ حالیہ انتخابات میں کامیاب ہونے والی جماعتوں کی جانب سے ایک جانب تو یہ کہا جارہا ہے کہ وہ ماضی کو فراموش کرکے ملک میں افہام وتفہیم کی فضاء پیدا کریں گی اور نئے سرے سے ملک میں مثبت روایات کو جنم دیں گی لیکن دوسری طرف مسلم لیگ (ن) کی جانب سے کہا جارہا ہے کہ وہ ایم کیوایم سے بات نہیں کرے گی جبکہ پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف زرداری کہتے ہیں کہ وہ سندھ میں حکومت سازی کیلئے نوازشریف صاحب کی اجازت سے ایم کیوایم سے بات کرینگے۔جناب الطاف حسین نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ ایم کیوایم افہام وتفہیم اور مذاکرات پر یقین رکھتی ہے لیکن وہ بات چیت اور مذاکرات کیلئے کسی جماعت سے بھیک نہیں مانگے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ آصف علی زرداری صاحب کو پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کا اتحاد مبارک ہو، وہ شوق سے حکومت بنائے، ایم کیوایم تمام تر مخالفتوں کے باوجود حکومت کے ہرمثبت اقدام کی حمایت کریگی، اس سلسلے میں حکومت سے تعاون کرے گی اور حکومت کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی نہیں کرے گی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مسلم لیگ ن نے ابھی حکومت بنائی نہیں ہے اور انہوں نے ابھی سے چلانا شروع کردیا ہے کہ ہمیں خون میں ڈوبا ہوا اور معاشی طور پرتباہ حال پاکستان دیا جارہا ہے، مہنگائی اور لوڈ شیڈنگ والا پاکستان دیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر انہیں معاشی طور پر تباہ حال اور مہنگائی اور لوڈ شیڈنگ والا پاکستان اچھا نہیں لگ رہا ہے تو پھر وہ حکومت کیوں حاصل کررہے ہیں اس کے بجائے اپوزیشن میں بیٹھنے کا اعلان کردیں۔انہوں نے کہا کہ یہ کہہ رہے ہیں کہ انہیں مسائل حل کرنے میں وقت لگے گا تو اگر یہ مسائل حل نہیں کرسکتے تو وہ اپوزیشن کے مشترکہ امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار کو وزیراعظم بنادیں ہم مسائل حل کردیں گے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ انکے چلانے سے ان لوگوں کی نیتوں کا اندازہ ہوگیا ہے کہ یہ اقتدار میں آکر ملک اورعوام کیلئے کچھ نہیں کریں گے بلکہ یہ ماضی کی طرح اپنے اوراپنے خاندان کیلئے ملک کی دولت لوٹیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مسلم لیگ ن کی ہر بات نہیں،نہیں اورناں ناں سے شروع ہوتی ہے، وہ چاہے ایم کیوایم کیلئے نو،نو کرتے رہیں لیکن ان کے نونو کرنے کے باوجود فرسودہ جاگیردارانہ نظام اوراسٹیٹس کو کے خاتمہ کیلئے ایم کیوایم کا فکروفلسفہ ملک بھرمیں پھیلتا رہے گا۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ ٹی وی پرآکر جھوٹ بولتے ہیں کہ ہم نے بڑے ووٹ حاصل کئے انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ایم کیوایم نے 2.5 ملین ووٹ صرف سندھ سے حاصل کئے اوراگرایم کیوایم ،مسلم لیگ ق، پیپلزپارٹی شیرپاؤاور فنکشنل لیگ کے ووٹ ملالئے جائیں تو میں دعوے سے کہتا ہوں کہ جوائنٹ اپوزیشن نے جیتنے والوں سے زیادہ ووٹ حاصل کئے۔انہوں نے کہا کہ جوائنٹ اپوزیشن کی جماعتوں نے توچاروں صوبوں سے کامیابی حاصل کی جبکہ نوازشریف کی جماعت نے سوائے پنجاب کے کہیں اورسے کامیابی حاصل نہیں کی، وہ اب پنجاب تک محدود ہوگئی ہےاورعلاقائی جماعت بن گئی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جہاں ایک طرف وہ سیاسی ومذہبی جماعتیں تھیں جوایم کیوایم سے بات نہ کرنے کے اعلان کررہی تھیں وہیں ایسی جماعتیں بھی موجود ہیں جنکے ساتھ ایم کیوایم کا اتحاد واتفاق رہااورآج تک وہ اتحاد موجود ہےاورتین روزقبل مشترکہ اپوزیشن کی جماعتیں مسلم لیگ (ق)،مسلم لیگ فنکشنل، پیپلزپارٹی شیرپاؤ،نیشنل پیپلزپارٹی اوردیگر جماعتوں نے متفقہ طورپرقومی اسمبلی میں وزیراعظم کے عہدے کے انتخاب کیلئے ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈرڈاکٹرفاروق ستارکووزیراعظم کیلئے نامزد کیا جس پرمیں ان جماعتوں کے رہنماؤں چوہدری شجاعت حسین، چوہدری پرویزالٰہی، پیرصاحب پگارا، آفتاب خان شیرپاؤاوردیگر رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ چوبیس سالہ جدوجہد کے دوران ایم کیوایم کارکن وزیراعظم کے عہدے کا انتخاب لڑرہا ہے جس نے ثابت کردیا ہے کہ ایم کیوایم علاقائی جماعت نہیں بلکہ ایک قومی جماعت ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم انشاء اللہ 2013ء میں سندھ، پنجاب، سرحد، بلوچستان اورآزادکشمیر سمیت پورے ملک سے بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرکے ملک کی سب سے بڑی جماعت بنکرابھرے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کی جماعت ہے جوملک میں حق پرستی کے پیغام اورجمہوریت کو پھلتا پھولتا دیکھنا چاہتی ہے، ملک میں انصاف کا نظام قائم کرکے بھوک، افلاس، غربت اور بے روزگاری کے ساتھ ساتھ فرسودہ جاگیردارانہ نظام اورکلچر کا خاتمہ چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی جدوجہد کو 24 برسوں کے دوران ایم کیوایم کوان گنت نشیب وفراز کا سامنا کرنا پڑا، اس جدوجہد کے دوران باربارملک میں جاری اسٹیٹس کو، کو برقراررکھنے والی اسٹیبلشمنٹ اورریاستی مشینری کے مظالم کا سامنا کیا، ایم کیوایم کوختم کرنے کیلئے مختلف انداز سے ریاستی آپریشن کئے گئے، ہزاروں کارکنوں کوگرفتار کرکے ان پرجھوٹے مقدمات قائم کئے گئے، سرکاری حراست میں ایم کیوایم کے کارکنان کوانسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنایا گیااوروحشیانہ تشدد کے بعد ہزاروں کارکنان کو بیدردی سے ماورائے عدالت قتل کردیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے 28 کارکنوں کوانکے گھروالوں کے سامنے گرفتار کیا گیا جوکہ آج تک لاپتہ ہیں۔سپریم کورٹ سمیت ملک کی تمام عدالتوں میں ان کارکنان کی بازیابی کیلئے باربار درخواستیں دائرکرنے کے باوجود اس معاملہ پرانصاف کی عدالتیں خاموش ہیں۔ان عدالتوں نے آج تک لاپتہ کارکنان کے اہل خانہ کونہیں بتایا کہ انکے پیارے زندہ ہیں، گرفتار ہیں یاانہیں قتل کرکے دفنادیا گیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسٹیبلشمنٹ نے ملک بھر کے مظلوم عوام کوایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام سے دوررکھنے اورانکے دلوں میں ایم کیوایم کے خلاف نفرت پیدا کرنے کیلئے ایم کیوایم کوملک دشمن جماعت بنا کرپیش کرنے کے گھناؤنے ہتھکنڈے استعمال کئے، ایم کیوایم پردہشت گردی کا الزام عائد کیا، اسے ملک دشمن، بھارت، امریکہ، برطانیہ، اسرائیل اورنجانے کن کن ممالک کا ایجنٹ قراردیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری سطح پرپاکستان کے مقدس ادارے فوج کے اہلکاروں نے ایم کیوایم کو بدنام کرنے کیلئے نہ صرف اس کے خلاف آپریشن کا آغاز کیا بلکہ آپریشن کے دوران جعلی ٹارچرسیل بنا کراس کی ملکی اورغیرملکی میڈیا پرتشہیر کی گئی اورپھر جناح پور کے خودساختہ نقشہ برآمد کرکے ایم کیوایم پرجناح پوربنانے اورملک توڑنے کا گھناؤنا الزام عائد کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں کسی بھی تحریک یا جماعت کے خلاف نہ تواتنی سازشیں کی گئیں اورنہ ہی ان کے خلاف اتنے اوچھے اورگھناؤنے ہتھکنڈے استعمال کئے گئے جتنے ایم کیوایم کے خلاف کئے گئے۔ ریاستی سطح پرمختلف گروہوں کی سرپرستی کرکے انہیں اسلحہ، روپیہ اورٹرانسپورٹ فراہم کرکے سندھ میں پختون مہاجر، سندھی مہاجراورپنجابی مہاجرفسادات کرائے گئے تاکہ ملک بھر کے عوام کو یہ تاثر دیا جائے کہ ایم کیوایم ملک میں بسنے والی دیگر قومیتوں کے خلاف ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے حق پرستانہ جدوجہد کی پاداش میں، میں اور میرے ساتھی 18 سال سے جلاوطنی کی زندگی گزاررہے ہیں اوراپنوں سے دوری کا کرب اوردکھ وہی محسوس کرسکتا ہے جواپنوں سے دوررہنے پرمجبور کردیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف تمام تراوچھے اورگھناؤنے ہتھکنڈوں کے باوجود تحریک کی ماؤں، بہنوں، بزرگوں اورکارکنوں نے تمام ترمظالم کا بہادری سے سامنا کیا، حق پرستی کی جدوجہد میں ہزاروں ساتھیوں نے جام شہادت نوش کیا اورجوزندہ بچ گئے انہوں نے ریاستی مظالم، دشواریوں اورمنفی پروپیگنڈوں کے باوجود تحریکی جدوجہد جاری رکھی جس کا نتیجہ 24 سال بعد یہ آیا کہ آج میں صرف کراچی میں نہیں بلکہ پورے پاکستان میں خطاب کررہا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی میں

دوبارہ قتل وغارتگری کی منصوبہ بندی اورسازشیں کی جارہی ہیں اوراس مقصد کیلئے دہشت گردوں میں بڑی تعداد میں اسلحہ بانٹا جارہا ہے تاکہ ایم کیوایم کے کارکنوں کی آوازکوبندوقوں اورگولیوں کے ذریعے خاموش کردیا جائے۔انہوں نے کہا کہ جوعناصر یہ سازشیں کررہے ہیں کہ وہ بندوق کے زورپرایم کیوایم کے کارکنوں کی حق پرستی کی آوازدبادیں گے توہم انہیں بتادینا چاہتے ہیں کہ یہ 1992ءنہیں 2008ء ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہم لڑنا نہیں چاہتے لیکن ہماری امن پسندی کو ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔جناب الطاف حسین نے تحریکی جدوجہد میں خواتین کارکنوں کوشاندارالفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اورکہا کہ جس تحریک میں بہادر مائیں بہنیں شامل ہوں اس تحریک کودنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کرسکتی۔انہوں نے کہا کہ ہم ملک میں امن وامان قائم کرنا چاہتے ہیں،ہم پانچ سال حکومت میں رہے لیکن ہم نے کسی بھی سیاسی جماعت کے خلاف انتقامی کارروائی یا زیادتی نہیں کی،کسی جماعت کے لوگوں کے ماورائے عدالت قتل نہیں کئے ۔ ہمارے حق پرست ناظمین نے ایسے ایسے علاقوں میں پانی پہنچایا جہاں 60 سالوں سے پانی نہیں پہنچا تھا۔جناب الطاف حسین نے ملک کے مختلف شہروں میں اجتماعات میں موجودکارکنوں اوران کے توسط سے ملک بھرکے محروم ومظلوم عوام کوایم کیوایم کے 24ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی اورکہا کہ یہ یوم تاسیس ربیع الاول کے مقدس مہینے میں آیا ہے۔انہوں نے خطاب کے آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سرکاردوعالمؐ کے صدقے ہماری تحریک کی مددفرمائے،ہمارے شہیدوں کوجنت الفردوس میں جگہ عطافرمائے اورتحریک کوسازشوں سے محفوظ فرمائے۔

عوام وکارکنان محمداشفاق کی والدہ محترمہ عائشہ بیگم کی صحتیابی کیلئے خصوصی دعائیں کریں،الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔18مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن محمداشفاق کی والدہ محترمہ عائشہ بیگم کی علالت پرگہری تشویش کااظہارکرتے ہوئے ان کی جلدوکمل صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔جناب الطاف حسین نے تمام حق پرست عوام کارکنان سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ محمداشفاق کی والدہ محترمہ عائشہ بیگم کی جلدومکمل صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضورخصوصی دعائیں کریں۔واضح رہے کہ محترمہ عائشہ بیگم فالج کے موضی مرض میں مبتلع ہیں اوروہ مقامی اسپتال میں زیرعلاج ہیں۔

انیس ایڈوکیٹ کے خالہ زادبھائی کے انتقال پرالطاف حسین کااظہارتعزیت

لندن۔۔۔18مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے رکن انیس ایڈوکیٹ کے خالہ زادبھائی ناصرجلیل کے انتقال پرگہرے رنج وغم کااظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے انیس ایڈوکیٹ سمیت مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کااظہارکرتے ہوئے انہیں صبرکی تلقین کی۔جناب الطاف حسین نے سوگوارلواحقین سے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابرکے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کوجنت الفردوس میں اعلیٰ مقام فرمائے اورسوگوارلواحقین کویہ صدمہ برداشت کرنے کاحوصلہ دے۔(آمین)

انیس ایڈوکیٹ کے خالہ زادبھائی کے انتقال پررابطہ کمیٹی کااظہارافسوس

کراچی۔۔18مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے رکن انیس ایڈوکیٹ کے خالہ زادبھائی ناصرجلیل کے انتقال پرگہرے دکھ اورافسوس کااظہارکیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے سے دلی تعزیت وہمدردی کااظہارکرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کواپنی جواررحمت میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اوراورسوگواران کوصبرجمیل عطا کرے۔(آمین)علاوہ ازیں ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن کے اراکین نے بھی انیس ایڈوکیٹ کے خالہ زادبھائی ناصرجلیل کے انتقال پرگہرے دکھ اورافسوس کااظہارکیا ہے اورمرحوم کی مغفرت،بلنددرجات اورسوگوارن کیلئے صبرجمیل کی دعا کی ہے۔

☆☆☆☆☆